بے گناہ شہریوں کا لہو بہانے والے انسانیت کے کھلے دشمن ہیں، الطاف حسین

وقت آگیا ہے کہ ملک بھر کے عوام خودکش حملے کر کے ملک کو غیر مستحکم کرنے والے عناصر کے خلاف متحد ہو جائیں

صوبہ سرحد کےضلع ہنگو اور حب میں خودکش حملوں پر اظہار مذمت

لندن۔۔۔19، جولائی 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جمعرات کے روز صوبہ سرحد کے ضلع ہنگو اور صوبہ بلوچستان کے علاقے حب میں بم دھماکوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکوں میں سرکاری اہلکاروں سمیت متعدد شہریوں کے ہلاک وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ چند روز کے دوران ملک کے مختلف حصوں میں پے در پے خودکش حملوں اور بم دھماکوں کے واقعات ملک بھر کے امن پسند اور انسانیت پسند عوام کیلئے گہری تشویش کا باعث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر اپنے گھناؤنے اور مذموم عزائم کی تکمیل کیلئے سیکوریٹی فورسز کے اہلکاروں اور عام بے گناہ شہریوں کا لہو بہا رہے ہیں وہ ملک وقوم اور انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ ملک بھر کے عوام خودکش حملے کر کے ملک کو غیر مستحکم کرنے والے عناصر کے خلاف متحد ہو جائیں۔ انہوں نے صوبہ سرحد کے ضلع ہنگو اور حب میں بم دھماکوں کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں اور دیگر افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والے افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ انہوں نے بم دھماکوں میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔ جناب الطاف حسین نے صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیر اعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ ملک کے مختلف حصوں میں تسلسل کے ساتھ ہونے والے خودکش حملوں اور بم دھماکوں کے ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات کیے جائیں۔

سیاست برائے خدمت ایم کیو ایم کا نصب العین ہے، ایم کیو ایم

صوبہ سندھ اور بلوچستان کے مختلف شہروں میں ہزاروں سیلاب زدگان کیلئے تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کی امداد فراہم کی جاچکی ہے، صدارتی فنڈ میں 50، لاکھ روپے کا عطیہ دیا جاچکا ہے

نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے ارکان کی پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ نے سیاست برائے خدمت کے نصب العین کے تحت سندھ اور بلوچستان کے سیلاب زدگان کی بھرپور امداد کا عمل کر کے عوام دوست تنظیم ہونے کا ثبوت فراہم کر دیا اس کے برخلاف عوام کی محبت کی دعویدار سیاسی اور مذہبی جماعتیں نہ صرف ڈرائنگ رومز سے بیانات جاری کرنے تک محدود ہیں بلکہ لندن میں آل پارٹیز کانفرنس کے نام پر کروڑوں روپے خرچ کرنے والوں نے تاحال صدارتی ریلیف فنڈ میں ایک روپیہ بھی جمع نہیں کرایا یہ بات رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینئر اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر شیخ لیاقت حسین نے جمعرات کو کے کے ایف دفتر میں ایم کیو ایم اور اس کے فلاحی ادارے کی امدادی سرگرمیوں کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی ان کے ہمراہ رابطہ کمیٹی کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب اور دیگر اراکین بھی موجود تھے۔ انھوں نے کہا کہ جون کے اوائل میں کراچی میں آنے والی آندھی اور طوفان سے کراچی میں خصوصاً مضافاتی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی آئی۔ جسکے بعد بحیرہ عرب سے اٹھنے والے سمندری طوفان کی وجہ سے سندھ کے ساحلی شہر بدین اور دیگر علاقوں میں تباہی آئی۔ یہ سمندری طوفان سندھ کے ساحلی پٹی سے ہوتا ہوا بلوچستان کے ساحلی علاقوں سے جاٹکرایا جسکے نتیجے میں بلوچستان میں بہت بڑے پیمانے پر تباہی آئی۔ شہر کے شہر تباہ ہو گئے، پوری پوری بستیاں مٹ گئیں، مکانات، سڑکیں، پل، مواصلات کا نظام سب کچھ تباہ ہو گیا۔ سینکڑوں شہری جاں بحق سینکڑوں لاپتہ اور لاکھوں بے گھر ہو گئے۔ اسی طرح جب کراچی میں آندھی اور طوفان نے تباہی مچائی تو ایم کیو ایم نے اپنی تمام تر سیاسی و تنظیمی سرگرمیاں معطل کر کے کراچی کے شہری اور مضافاتی علاقوں میں بڑے پیمانے پر امدادی سرگرمیاں شروع کر دیں اور جب سمندری طوفان کے باعث سندھ اور بلوچستان میں سیلاب آیا تو متحدہ قومی موومنٹ نے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے فوری طور پر امدادی سرگرمیاں شروع کر دیں۔ سیلاب زدگان کی امداد کیلئے صدارتی ریلیف فنڈ قائم کیا گیا تو قائد تحریک الطاف حسین نے سب سے پہلے صدارتی

ریلیف فنڈ میں 50 لاکھ روپے عطیہ دینے کا اعلان کیا اور یہ چیک رابطہ کمیٹی کے ارکان نے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف سے ملاقات میں ان کو پیش کیا۔ اسکے علاوہ سندھ اور بلوچستان کے سیلاب زدگان کو امداد کی فراہمی کیلئے ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے ارکان پر مشتمل امدادی ٹیمیں ادویات کے ساتھ سیلاب زدہ علاقوں کو روانہ کردی گئیں اور اسکے ساتھ ہی متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن نے فوری طور پر کراچی اور حیدرآباد میں سیلاب زدگان کیلئے امدادی سامان جمع کرنے کی غرض سے امدادی کیمپ قائم کردیے گئے جہاں سے سندھ اور بلوچستان کے مختلف شہروں میں سیلاب زدگان کیلئے غذائی اجناس، روزمرہ کے استعمال کی اشیاء اور ادویات کی کھیپ مسلسل روانہ کی جارہی ہیں۔ کراچی اور حیدرآباد میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے امدادی مراکز سے صوبہ سندھ کے ضلع قمبر شہدادکوٹ، قمبر علی شاہ، ضلع دادو، خیرپور ناتھن شاہ، میہڑ، جوہی اور فرید آباد کے مختلف علاقوں اور دیہات صوبہ بلوچستان کے علاقوں اوستہ محمد، جھل مگسی، نصیر آباد اور ڈیرہ مراد جمالی کے مختلف علاقوں میں غذائی اجناس، روزمرہ استعمال کی اشیاء اور دیگر امدادی سامان کی کئی کھیپ روانہ کی جاچکی ہیں اور یہ سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ اس کے علاوہ سیلاب سے متاثرہ ان علاقوں میں ایم کیوایم کی جانب سے طبی امدادی کیمپ بھی قائم کئے گئے اور ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی مختلف ٹیموں نے ان علاقوں میں ہزاروں افراد کو طبی امداد فراہم کی۔ متحدہ قومی موومنٹ اور اس کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے صوبہ سندھ اور بلوچستان کے مختلف شہروں میں ہزاروں سیلاب زدگان کو اب تک مجموعی طور پر تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کی امداد فراہم کی جاچکی ہے جس میں صدارتی ریلیف فنڈ میں جمع کرایا جانے والے 50 لاکھ روپے کا عطیہ بھی شامل ہے۔ انھوں نے بتایا کہ اس ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کی امداد میں امدادی کیمپوں کے قیام، وہاں سامان کی پیکنگ میں مصروف کارکنوں اور رضا کاروں کے کھانے پینے اور امدادی سامان متاثرہ شہروں میں روانہ کرنے کیلئے ٹرانسپورٹیشن پر آنے والے اخراجات شامل نہیں ہیں۔ شیخ لیاقت حسین نے کہا کہ صوبہ سندھ اور بلوچستان میں ہماری امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ تاحال جاری ہے اور ایم کیوایم کے کارکنان، رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، وزراء، مشیران، مختلف تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے ارکان، میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف، خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کار سندھ اور بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں میں عملاً مصروف ہیں۔ انھوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پر کیسے کیسے گھناؤنے اور شرمناک الزامات لگائے گئے لیکن ہمارا عمل وکردار پوری دنیا کے سامنے ہے قائد تحریک الطاف حسین کا شروع دن سے یہ کہنا ہے کہ ایسی سیاست جس میں انسانیت کی خدمت شامل نہ وہ بے روح جسم کی طرح ہوتی ہے۔ اور ہم نے ہر موقع پر اپنے عمل سے ثابت کرکے دکھایا ہے کہ دکھی انسانیت کی خدمت ہمارا نصب العین ہے۔ جب 8 اکتوبر 2005ء کو صوبہ سرحد اور آزاد کشمیر میں زلزلہ آیا تو ایم کیوایم وہ واحد جماعت تھی جس نے سب سے پہلے صدارتی ریلیف فنڈ میں 50 لاکھ روپے کا عطیہ دیا اور ایم کیوایم کے کارکنوں، عہدیداروں اور ڈاکٹروں نے آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد جاکر متاثرین کی مدد کی جس کا اعتراف ہمارے دوستوں، دشمنوں سبھی نے کیا۔ اور آج بھی جب صوبہ سندھ، بلوچستان اور سرحد میں سیلاب آیا ہے تو ایم کیوایم ہی وہ واحد جماعت ہے جو سیلاب زدگان کی مدد کیلئے سب سے پہلے میدان میں آئی، جبکہ دیگر سیاسی ومذہبی جماعتوں نے متاثرین کی مدد کرنے کے بجائے لندن میں آل پارٹیز کانفرنس کے نام پر کروڑوں روپے خرچ کئے۔ انھوں نے کہا کہ وہ سیاسی ومذہبی رہنما جو عوام سے محبت اور انکی خدمت بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں ان سے ہمارا سوال ہے کہ عوام سے محبت کے ان دعویداروں نے تمام تر سیاسی ومذہبی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر سندھ اور بلوچستان کے سیلاب کے نتیجے میں تباہ وبرباد اور بے گھر ہوجانے والے خاندانوں کی امداد کیلئے صدارتی ریلیف فنڈ میں کتنا عطیہ دیا؟ اور فاقہ کشی اور کسمپرسی کی زندگی گزارنے والے ان مصیبت زدہ خاندانوں کی کتنی امداد کی؟ ایک طرف تو عوام کے نام نہاد دعویدار رہنماؤں کا یہ مایوس کن کردار ہے اور دوسری طرف ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین ہیں جنہوں نے عوام سے محبت کا عملی ثبوت دیتے ہوئے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے صدارتی ریلیف فنڈ میں سب سے پہلے عطیہ دیا اور پوری تنظیم کو امدادی سرگرمیاں شروع کرنے کی ہدایت کردی جبکہ عوام کی خدمت کے دعویدار سیاسی ومذہبی رہنما سندھ اور بلوچستان میں سیلاب زدگان کو مصیبت کے وقت میں بے یارومددگار چھوڑ کر غائب ہوگئے ہیں اور ڈرائنگ رومز میں بیٹھ کر بیان بازی کررہے ہیں۔ اس موقع پر انھوں نے عوام خصوصاً مخیّر حضرات سے انسانیت کے نام پر بھرپور اپیل کی کہ وہ سندھ اور بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کے مصیبت زدہ عوام کی امداد کیلئے دل کھول کر عطیات دیں، سیلاب کی وجہ سے بے گھر ہوجانے والوں اور فاقہ کشی کی زندگی گزارنے والوں کی ہرممکنہ مدد کریں۔ رابطہ کمیٹی نے ان تمام مخیّر حضرات کا بھی خصوصی شکریہ ادا کیا جنہوں نے انسانیت کی خدمت کے اس عمل میں تعاون کیا۔

رابطہ کمیٹی نے اسلام آباد یونٹ کے کارکن سید محمد علی کو تحریک کی بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا

کراچی۔۔۔19، جولائی 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیو ایم اسلام آباد یونٹ کے کارکن سید محمد علی ولد سید محمد ذکی کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے تمام ذمہ داران و کارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ مذکورہ فرد سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

سیلابی ریلے سے متاثرہ ضلع دادو کے پانچ گاؤں میں
ایم کیو ایم کی جانب سے 4 ٹرکوں پر مشتمل غذائی اجناس کی تقسیم
حق پرست ارکان اسمبلی اور امدادی ٹیم کے ارکان نے متاثرہ خاندانوں میں غذائی اجناس تقسیم کیں

دادو۔۔۔19، جولائی 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے سیلابی ریلے سے متاثرہ ضلع دادو کے پانچ گاؤں میں چار ٹرکوں پر مشتمل غذائی اجناس اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء ہزاروں افراد میں تقسیم کی گئیں۔ اس سلسلے میں حق پرست ارکان قومی اسمبلی دیوداس، اسلم پرویز اور ایم کیو ایم کی امدادی ٹیم کے ارکان نے ضلع دادو کے متاثرہ گوٹھ قائم جتوئی، اے ایف پی بند، مرزا واہ، واہی اور چندواہ گاؤں کا دورہ کیا۔ اور امدادی اشیاء کے پیکٹ اپنے سروں پر اٹھا کر متاثرہ افراد میں امدادی اشیاء کے پیکٹ تقسیم کئے جو کہ ایک خاندان کیلئے ایک ہفتہ تک کیلئے کافی ہے۔ ایم کیو ایم کے منتخب نمائندوں اور امدادی ٹیم کے ارکان متاثرین کو غذائی اجناس کی فراہمی کے سلسلے میں رات گئے تک مصروف رہے۔ اس موقع پر متاثرہ خاندانوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جس نے بھوک وافلاس کا شکار سیلاب زدگان کی عملی امداد کی ہے۔ انہوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے غذائی اجناس کی فراہمی پر جناب الطاف حسین سے تشکر کا اظہار کیا اور ان کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں کیں۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی دوسری امدادی ٹیم غذائی اجناس کے ہمراہ بلوچستان پہنچ گئی
گاؤں غلام محمد جمالی میں سینکڑوں مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں
سیلابی ریلے سے متاثرہ ہزاروں افراد میں غذائی اجناس کی تقسیم

کوئٹہ۔۔۔19، جولائی 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے بلوچستان میں سیلابی ریلے سے متاثرہ افراد کو وبائی امراض سے محفوظ رکھنے کیلئے طبی امداد اور انہیں غذائی اجناس کی فراہمی کیلئے ایم کیو ایم کی دوسری امدادی ٹیم بلوچستان پہنچ گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایم کیو ایم پنجاب، سرحد اور بلوچستان آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن الطاف زیدی اور امدادی ٹیم کے ارکان پر مشتمل ایم کیو ایم کی دوسری امدادی ٹیم نے بلوچستان پہنچنے کے بعد سیلابی ریلے سے متاثرہ مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کر کے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر امدادی ٹیم کے ارکان نے سیلابی ریلے سے شدید متاثرہ گاؤں غلام محمد جمالی میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے طبی کیمپ کا انعقاد کر کے متاثرہ مریضوں کو علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کیں۔ بعد ازاں امدادی ٹیم کے ارکان نے گاؤں غلام محمد جمالی کے ہزاروں متاثرہ افراد میں غذائی اجناس تقسیم کیں جن میں آٹا، دالیں، چینی، گھی، تیل، چینی، چنے، خشک دودھ کے علاوہ روزمرہ استعمال کی اشیاء بڑی مقدار میں شامل ہیں۔ واضح رہے کہ بلوچستان کے متاثرہ افراد کی امداد کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر کراچی سے غذائی اجناس اور امدادی سامان پر مشتمل یہ دوسری کھیپ ہے جو بلوچستان کے متاثرہ علاقوں میں روانہ کی گئی ہے جبکہ فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں بلوچستان سمیت سندھ کے متاثرہ افراد کی امداد کیلئے جمع ہونے والی غذائی اجناس اور دیگر اشیاء کی پیکنگ اور انہیں متاثرہ علاقوں میں

بھیجنے کا سلسلہ جاری ہے۔

ایم کیو ایم بیلجیئم یونٹ اور قصبہ علی گڑھ سیکٹر کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔19، جولائی 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم اوورسیز بیلجیئم یونٹ کے کارکنان مجاہد علی شاہ اور شاجد علی شاہ کے والد سید واحد علی شاہ اور ایم کیو ایم قصبہ علی گڑھ یونٹ 131 کے کارکن راشد کے والد محمد ناصر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔

ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے کارکن محمد نواب کی والدہ کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔19، جولائی 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے کارکن محمد نواب کی والدہ محترمہ رشیدہ بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

☆☆☆☆☆